# نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment Twitter:@agri_department

## پریس ریلیز

## صوبہ پنجاب میں کل سے بہاریہ کماد کی کاشت کا آغاز

## کماد کے کاشتکار محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کا بیج استعمال کریں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

**لاہور: 14فروری 2024 (     )** ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق بہاریہ کماد کا وقت کاشت وسط فروری تا آخر مارچ تک ہے۔کاشتکار کماد کی بہتر پیداوار کے لئے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام علاقائی تقسیم کے لحاظ سے محکمہ زراعت پنجاب کی منظور شدہ اقسام کا بیج کاشت کریں۔کماد کی اگیتی پکنے والی اقسام میں سی پی 400-77،سی پی ایف 237،سی پی ایف 250اورسی پی ایف 251 اور وائی ٹی ایف جی 236درمیانی پکنے والی اقسام میں ایچ ایس ایف 240،ایچ ایس ایف 242،ایس پی ایف 234،ایس پی ایف 213،سی پی ایف 246،سی پی ایف 247،سی پی ایف 248،سی پی ایف 249،سی پی ایف 253،سی پی ایس جی-2525 اورایس ایل ایس جی-1283 پچھیتی پکنے والی اقسام میں سی پی ایف 252۔گنے کی زیادہ اور بھرپور پیداوار کے حصول کے لیے شرح بیج کو بہت اہمیت حاصل ہے کیونکہ گنے کے بیج کا اگاؤ دیگر فصلات کی نسبت بہت کم ہے اگر بیج ضرورت سے کم استعمال ہو تو فی ایکڑ پیداوار کم ہو جاتی ہے اس لیے بیج سفارش کردہ مقدار میں ڈالیں۔بروقت کاشت اور دیگر موزوں حالات میں دو آنکھوں والے 30ہزار سے یا تین آنکھوں والے 20ہزار سے فی ایکڑ ڈالیں۔یہ تعداد موٹی اقسام میں تقریباً 100 سے 120 من اور باریک اقسام میں 80 سے 100 من بیج سے حاصل کی جا سکتی ہے۔کماد کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے میرا اور بھاری میرا زمین جس میں پانی کا نکاس بہتر ہو اور نامیاتی مادہ بھی کافی مقدار میں پایا جاتا ہو موزوں رہتی ہے۔سیم اور تھور والی زمینیں گنے کی کاشت کے لیے موزوں نہیں۔گنے کی جڑیں زمین کے اندر کافی گہرائی تک جاتی ہیں اس لیے کم از کم ایک فٹ گہرائی تک زمین کا تیار ہونا ضروری ہے کماد کی جڑوں کے مناسب پھیلاؤ اور خوراک کے آسان حصول کے لیے زمین نرم،بھربھری اور ہموار ہونی چاہے اس لیے زمین کی تیاری گہرا ہل چلا کر کریں اور زمین کی تیاری سے پہلے اچھی طرح گلی سڑی گوبر کی کھاد ڈالیں اور روٹاویٹر دو دفعہ چزل ہل ایک دوسرے مخالف رخ اور 3 سے 4 دفعہ عام ہل بمعہ سہاگہ سے زمین تیار کریں۔کاشتکار کماد کی غیر منظور شدہ یا ممنوعہ اقسام کاشت کرنے سے گریز کریں کیونکہ اس سے پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے۔

☆☆☆☆